© rasailojaraid.com

کے ساتھ جانچ تول کر ایک ایک قدم اٹھائیے اور دوسرا قدم اٹھانے سے پہلے خوب اطمینان کر لیجیے کہ پہلے قدم میں جو نتائج آپ نے حاصل کئے ہیں وہ مستحکم ہو چکے ہیں، جلد بازی میں جو پیش قدمی بھی ہو گی اس میں فائدے کی بہ نسبت نقصان کا خطرہ زیادہ ہو گا - مثال کے طور پر فاسق قیادت کے ساتھ شریک ہو کر یہ امید کی جاتی ہے کہ شاید اس طرح منزلِ مقصود تک پہنچنے کا راستہ آسان ہو جائے گا" اور کچھ نہ کچھ اپنے مقصد کے لیے مفید کام بھی ہو سکے گا۔ لیکن عملی تجربہ بتاتا ہے کہ اس لالچ سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا، کیوں کہ دراصل زمامِ امر جن لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اپنی ہی پالیسی چلاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ لگنے والوں کو ہر قدم پر ان سے مصالحتیں کرنی پڑتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ آخر کار بس ان کے آلۂ کار بن کر رہ جاتے ہیں۔

تصحیح (شمارہ اپریل)

ص ۳۹ سطر ۳ قِیَامَ لَیْلَۃٌ کے بجائے قِیَامَ لَیْلِہٖ

ص ۳۱ سطر ۱۰ مَنْ فَطَرَ " " مَنْ فَطَّرَ

شَھْرُ الْمُوَاسَاۃ " " شَھْرُ الْمُوَاسَاۃ

ص ۳۵ - آخری سطر وَامْتَلَتِ الْعُرُوْق " " وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

(حسبِ توجہ دہانی جناب نور الٰہی ایڈووکیٹ گجرات)

تصحیح

رسالہ ترجمان القرآن جلد ۱۱۱ عدد ۳ - ص ۱۴۵/۳۳ سطر ۸ میں ۱۹۷۶ء کے بجائے اپریل ۱۹۷۸ء پڑھا جائے۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com